Imam Ali — The Talutiyya Sermon

Masumeen Sermons · 28 lines

بِسْمِ اللهِ الرَّحمٰنِ الرَّحِيمِ

In the Name of Allah, the All-beneficent, the All-merciful.

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِی لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ كَانَ حَيّاً بِلَا كَيْفٍ وَ لَمْ يَكُنْ لَهُ كَانٌ وَ لَا كَانَ لِكَانِهِ كَيْفٌ وَ لَا كَانَ لَهُ أَيْنٌ

All Praise is due to Allah besides whom there is no god but Him. He was Alive without (dependence on) any quality and without reliance on anything but on Himself to exist nor can there be 'where' for Him,

تعریف اس خدا کے لئے ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ زندہ اور حی ہے لیکن (اس کے زندہ ہونے کی) اس کی نوعیت معلوم نہیں، اور اس کا موجود ہونا پیدا ہونے کے معنی میں نہیں ہے، اور اس کے موجود ہونے کی نوعیت معلوم نہیں ہے، انہ اس کے لئے کوئی زمان و مکان ہے، اور نہ وہ کسی چیز کے اندر ہے اور نہ کسی چیز کے اوپر، اور نہ اس نے اپنے لئے کوئی جگہ بنائی ہے، کسی چیز کو پیدا کرنے کے بعد نہ اس میں کوئی نئی قدرت آتی ہے، اور نہ کسی چیز کو خلق کرنے سے پہلے اس میں کسی چیز کی کمی پائی جاتی تھی۔

وَ لَا كَانَ فِی شَیْءٍ وَ لَا كَانَ عَلَى شَیْءٍ وَ لَا ابْتَدَعَ لِكَانِهِ مَكَاناً وَ لَا قَوِیَ بَعْدَ مَا كَوَّنَ شَیْئاً وَ لَا كَانَ ضَعِيفاً قَبْلَ أَنْ يُكَوِّنَ شَیْئاً

nor He is within anything, nor He is upon anything, nor there is a beginning place for Him, and He is not strong after having Created a thing, nor was He weak before anything came into being,

وَ لَا كَانَ مُسْتَوْحِشاً قَبْلَ أَنْ يَبْتَدِعَ شَیْئاً وَ لَا يُشْبِهُ شَیْئاً وَ لَا كَانَ خِلْواً عَنِ الْمُلْكِ قَبْلَ إِنْشَائِهِ وَ لَا يَكُونُ خِلْواً مِنْهُ بَعْدَ ذَهَابِهِ

nor was He lonely before He Began anything, nor is there anything which Resembles Him, nor was He without a Kingdom before He Created it, nor will He be without it after it goes away.

وہ مخلوقات کی تخلیق سے پہلے (تنہائی سے) خوفزدہ نہیں تھا، اور نہ وہ کسی چیز کے ساتھ شباہت رکھتا ہے۔ وہ نہ مخلوقات کی تخلیق سے پہلے حکومت اور بادشاہی سے بے بہرہ تھا، اور نہ سب کے جانے کے بعد ایسا ہوگا۔ خدا معبود اور حی ہے، نہ عارضی زندگی کے ساتھ (تا کہ زندگی اس کی ذات پر عارض ہو)، وہ کسی کی تخلیق سے پہلے بھی حاکم اور مالک تھا ، اور کائنات کی تخلیق کے بعد بھی وہ مالک ہے۔ اس کی نہ کوئی شکل و صورت ہے اور نہ اس کا کوئی مکان۔ اور اس کے لیے نہ کوئی حد و اندازہ ہے جس سے اس کے بارے میں اندازہ لگایا جا سکے اور نہ کسی شئ سے اسے تشبیہ دی جا سکتی ہے اور نہ زیادہ دیر رہنے کی بنا پر وہ بوڑھا اور فرسودہ ہوگا اور نہ کسی کے خوف سے اس میں کوئی کمزوری آئے گی۔

كَانَ إِلَهاً حَيّاً بِلَا حَيَاةٍ وَ مَالِكاً قَبْلَ أَنْ يُنْشِئَ شَیْئاً وَ مَالِكاً بَعْدَ إِنْشَائِهِ لِلْكَوْنِ

He is a Living God without having a lifespan, and He was the Owner before He Created anything, and will be the Owner after having Creating the Universe.

وَ لَيْسَ يَكُونُ لِلَّهِ كَيْفٌ وَ لَا أَيْنٌ وَ لَا حَدٌّ يُعْرَفُ وَ لَا شَيْءٌ يُشْبِهُهُ وَ لَا يَهْرَمُ لِطُولِ بَقَائِهِ وَ لَا يَضْعُفُ لِذُعْرَةٍ

And there cannot be for Allah, 'How' nor 'Where', and no Limit to be Recognized by, and nothing resembles Him, and He does not age due to the Duration of His Remaining, nor does He weaken due to being Alone,

وَ لَا يَخَافُ كَمَا تَخَافُ خَلِيقَتُهُ مِنْ شَيْءٍ وَ لَكِنْ سَمِيعٌ بِغَيْرِ سَمْعٍ وَ بَصِيرٌ بِغَيْرِ بَصَرٍ وَ قَوِيٌّ بِغَيْرِ قُوَّةٍ مِنْ خَلْقِهِ

nor does He get scared like His creatures do due to something. But, He is All Hearing without having ears, He is all seeing without having eyes, and He is Almighty without deriving strength from His creatures.

اور خدا مخلوقات کی طرح کسی سے نہیں رتا، وہ بغیر کان کے سننے والا اور بغیر آنکھ کے دیکھنے والا ہے، اور ا نی مخلوقات کی توانائی کے بغیر قدرت رکھنے والا ہے، نہ دیکھنے والوں کی آنکھیں اسے دیکھ سکتیں ہیں اور نہ سننے والوں کے کانوں میں اسے احاطہ کیا جا سکے گا (یعنی کان کے ذریعے اس کے اوصاف سن کر اس کی کنہ حقیقت تک ھنہ نہیں سکتا)۔ جب بھی کسی یز کا ارادہ کرے تو کسی کے مشورے اور مدد کی ضرورت نہیں ہے اور نہ کسی سے کوئی یشگی اطلاع لینے کی ضرورت ہے، اور اپنے مخلوقات کے بارے میں جس یز کا ارادہ کرے اس حوالے سے کسی سے کوئی سوال کرتا ہے، دیکھنے والی آنکھیں اسے دیکھ نہیں سکتیں لیکن وہ ان آنکھوں سے واقف ہیں اور خدا کی ذات نا یدا اور دانا ہے۔

لَا تُدْرِكُهُ حَدَقُ النَّاظِرِينَ وَ لَا يُحِيطُ بِسَمْعِهِ سَمْعُ السَّامِعِينَ إِذَا أَرَادَ شَيْئاً كَانَ بِلَا مَشُورَةٍ وَ لَا مُظَاهَرَةٍ وَ لَا مُخَابَرَةٍ

The gaze of the lookers cannot perceive Him, and the ears of the listeners cannot sense (hear) Him. If He Intends something, it would be without any consultation, or demonstration, or informing,

وَ لَا يَسْأَلُ أَحَداً عَنْ شَيْءٍ مِنْ خَلْقِهِ أَرَادَهُ لا تُدْرِكُهُ الْأَبْصارُ وَ هُوَ يُدْرِكُ الْأَبْصارَ وَ هُوَ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ

or asking anyone about anything from His creatures, of His Intention. The vision cannot perceive Him, but He Sees all visions. And He is the Kind, the Aware,

وَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّداً عَبْدُهُ وَ رَسُولُهُ أَرْسَلَهُ بِالْهُدى وَ دِينِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ وَ لَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُونَ، فَبَلَّغَ الرِّسَالَةَ وَ أَنْهَجَ الدَّلَالَةَ

and I testify that there is no god except Allah, One, having no associates for Him, and I testify that Muhammad is His servant. He sent Him with Guidance and the true Religion to overcome all religions, even though the Polytheists may not like it. So He preached the Message, and I follow the evidence.

اور میں گواہی دیتا ہوں کی خدا کے سوا کوئی معبود نہیں ہے اور نہ اس کا کوئی شریک ہے، اور گواہی دیتا ہوں محمد خدا کا بندہ اور اس کا رسول ہے جسے خدا نے لوگوں کی رہنمائی کے لئے سے دین کے ساتھ مبعوث کیا ہے تا کہ یہ دین تمام ادیان پر کامیابی حاصل کرے اگر یہ مشرکین کو یہ پسند نہ آئے۔ پس آنحضرت نے اپنی رسالت کی ذمہ داری ادا کی اور لوگوں تک اپنا پیغام پہنچایا اور راستے کو آشکار اور واضح دکھا دیا - ان پر اور ان کی آل پر خدا کا درود و سلام ہو-

أَيُّهَا الْأُمَّةُ الَّتِي خُدِعَتْ فَانْخَدَعَتْ وَ عَرَفَتْ خَدِيعَةَ مَنْ خَدَعَهَا فَأَصَرَّتْ عَلَى مَا عَرَفَتْ وَ اتَّبَعَتْ أَهْوَاءَهَا

O you community, which has been deceived, and understood the deception of the deceiver who deceived it, but persisted upon what it recognized, and wandered randomly in its seduction.

وَ ضَرَبَتْ فِي عَشْوَاءِ غَوَايَتِهَا وَ قَدِ اسْتَبَانَ لَهَا الْحَقُّ فَصَدَّتْ عَنْهُ وَ الطَّرِيقُ الْوَاضِحُ فَتَنَكَّبَتْهُ

And the truth had been clarified, but they still turned away from it, and the path was made clear, but they still deviated from it.

اے فریب دینے پر دھوکہ کھانے والی امت، دھوکہ دینے والے کے دھوکے کو پہنچنے کے بعد بھی اسی فریب پر مصر رہی اور خواہشات نفسانی کی پیروی کی اور حقیقت آشکار ہونے کے بعد بھی اس کی پیروی کرنے سے سر پیچ کرتے ہوئے گمراہی اور ظلمت پر باقی رہنے کو ترجیح دی اور واضح اور آشکار راستے پر چلنے سے باز رہی۔

أَمَا وَ الَّذِي فَلَقَ الْحَبَّةَ وَ بَرَأَ النَّسَمَةَ لَوِ اقْتَبَسْتُمُ الْعِلْمَ مِنْ مَعْدِنِهِ وَ شَرِبْتُمُ الْمَاءَ بِعُذُوبَتِهِ وَ ادَّخَرْتُمُ الْخَيْرَ مِنْ مَوْضِعِهِ

But, by the One Who Split the seed and stemmed life from it, had you sought the knowledge from its Mine, and drank the water with its sweetness, and kept the good in its place,

وَ أَخَذْتُمُ الطَّرِيقَ مِنْ وَاضِحِهِ وَ سَلَكْتُمْ مِنَ الْحَقِّ نَهْجَهُ لَنَهَجَتْ بِكُمُ السُّبُلُ وَ بَدَتْ لَكُمُ الْأَعْلَامُ

and take the clear path, and approached the truth by its programmed the way would have been set out for you, and the signs would have appeared to you,

اس خدا کی قسم جس نے دانے کو چیر کر مخلوقات (حیوان و انسان) تخلیق کی، اگر علم و دانش کو اس کے معدن اور منبع سے لے لیتے، اور پانی کو صاف و شفاف پی لیتے، اور خیر و نیکی کو اس کے اصل مقام سے حاصل کر لیتے، اور راستے کے روشن حصے پر چلنے لگتے، اور حق اور صحیح راستے پر قدم رکھتے، تو تمام راستے تمہارے لئے روشن اور واضح ہو جاتے اور تمام نشانیاں تمہارے لئے آشکار ہو جاتیں اور اسلام تمہارے لئے واضح اور آشکار ہو جاتے اور تم آسودہ زندگی بسر کرتے، اور تمہارے درمیا کوئی مصیبت میں گرفتار نہ ہوتے اور نہ کسی مسلمان یا غیر مسلم پر جو تمہارا ہم پیمان ہو ظلم و ستم ہائے جاتے۔

وَ أَضَاءَ لَكُمُ الْإِسْلَامُ فَأَكَلْتُمْ رَغَداً وَ مَا عَالَ فِيكُمْ عَائِلٌ وَ لَا ظُلِمَ مِنْكُمْ مُسْلِمٌ وَ لَا مُعَاهَدٌ	and Islam would have been illuminated for you. So you would have eaten plentifully, and there would have been no breadwinner among you who would have failed (to earn), nor any injustice would have been done to any Muslim or allies.
وَ لَكِنْ سَلَكْتُمْ سَبِيلَ الظَّلَامِ فَأَظْلَمَتْ عَلَيْكُمْ دُنْيَاكُمْ بِرُحْبِهَا وَ سُدَّتْ عَلَيْكُمْ أَبْوَابُ الْعِلْمِ فَقُلْتُمْ بِأَهْوَائِكُمْ وَ اخْتَلَفْتُمْ فِي دِينِكُمْ	But you walked upon the path of darkness, so your world became dark for you by its vastness. And the doors of knowledge were closed to you, so you spoke from your own desires, and differed in your Religion,

لیکن تم لوگوں نے راستے کے تاریک حصے پر چلنا شروع کیا، پس دنیا اپنی تمام وسعتوں کے باوجود تم پر تاریک ہو گیا، اور تم پر علم و دانش کا دروازہ بند ہوگیا، پس تم نے اپنی خواہشات کے مطابق زبان کھولی، اور دین میں اختلاف کا راستہ اپنایا اور نادانستہ طور پر دین خدا میں فتوا دینا شروع کیا، اور گمراہ لوگوں کی پیروی کی جنھوں نے تمھیں گمراہ کر دیا، اپنے اماموں اور پیشواوں کو کھو دیا جس پر انھوں نے بھی تمھیں کھو دیا، جس کی بنا پر تمھاری یہ حالت ہو گئی ہے کہ اپنی سند کے مطابق حکم کرتے ہو، لیکن جب بھی کوئی مشکل پیش آتی تو تم اہل ذکر سے اس سے متعلق پوچھتے، جب وہ اس کا جواب دیتے تو تم عاجزی کے ساتھ یہی کہتے کہ ہاں حقیقت یہی ہے،

فَأَفْتَيْتُمْ فِي دِينِ اللَّهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَ اتَّبَعْتُمُ الْغُوَاةَ فَأَغْوَتْكُمْ وَ تَرَكْتُمُ الْأَئِمَّةَ فَتَرَكُوكُمْ فَأَصْبَحْتُمْ تَحْكُمُونَ بِأَهْوَائِكُمْ	and started issuing verdicts (Fatwas) in the Religion of Allah without (being Blessed with the) Knowledge. And you followed the misguided people, so they misguided you, and you abandoned the Imams, so they abandoned you. So you took control (of your own affairs) through judging by your own desires.
إِذَا ذُكِرَ الْأَمْرُ سَأَلْتُمْ أَهْلَ الذِّكْرِ فَإِذَا أَفْتَوْكُمْ قُلْتُمْ هُوَ الْعِلْمُ بِعَيْنِهِ	When a matter was mentioned, you asked the People of the Remembrance (Ahl Al-Zikr), so when they issued a verdict (Fatwa) to you, you said, ‘This is exactly the knowledge’.
أَمَا وَ اللَّهِ لَوْ كَانَ لِي عِدَّةُ أَصْحَابِ طَالُوتَ أَوْ عِدَّةُ أَهْلِ بَدْرٍ وَ هُمْ أَعْدَاؤُكُمْ لَضَرَبْتُكُمْ بِالسَّيْفِ حَتَّى تَئُولُوا إِلَى الْحَقِّ	But, by Allah, if I had for me the number of companions which Talut had, or the number of the people at Badr who oppose your enemies, I would have struck by the sword until you would have come to the truth,

وَ تُنِيبُوا لِلصِّدْقِ فَكَانَ أَرْتَقَ لِلْفَتْقِ وَ آخَذَ بِالرِّفْقِ اللَّهُمَّ فَاحْكُمْ بَيْنَنَا بِالْحَقِّ وَ أَنْتَ خَيْرُ الْحَاكِمِينَ

and you would have repented sincerely. So that would have been more suitable than mending the rifts and taking to friendliness. Our Allah, Judge between us with the truth, and you are the Best of the Judges.

ہاں (خدا کی قسم) اگر اصحاب طالوت کی تعداد کے برابر یا اہل بدر کی تعداد کے برابر ساتھ دینے والے ہوتے اور وہ تمہارے ہمطراز ہوتے تو میں ہر حالت میں تلوار سے تم کو اس وقت تک مارتا جب تک تم حق کی طرف پلٹ کر نہ آتے اور سر انجام کو اختیار نہ کرتے۔ اور یہ کام دین میں پیدا ہونے والے اختلاف کے شگاف کو بند کرنے کے لئے بہتر اور رفق و مدارا کے ساتھ زیادہ موافق ہوتا۔ خدایا آپ ہمارے درمیان حق کے ساتھ فیصلہ فرما کہ آپ سب سے بہتر فیصلہ دینے والا ہے۔

قَالَ ثُمَّ خَرَجَ مِنَ الْمَسْجِدِ فَمَرَّ بِصَيْرَةٍ فِيهَا نَحْوٌ مِنْ ثَلَاثِينَ شَاةً

He (the narrator) said, ‘Then he went out from the mosque. He passed by herds in which were around thirty sheep,

فَقَالَ وَ اللَّهِ لَوْ أَنَّ لِي رِجَالًا يَنْصَحُونَ لِلَّهِ عَزَّ وَ جَلَّ وَ لِرَسُولِهِ بِعَدَدِ هَذِهِ الشِّيَاهِ لَأَزَلْتُ ابْنَ آكِلَةِ الذِّبَّانِ عَنْ مُلْكِهِ

so He said: ‘By Allah, if I had for me for the sake of Allah and His Messenger, the number of these sheep, I would have removed the son of the woman who ate unhealthy things, from his kingdom’.

راوی کہتا ہے: اس کے بعد آنحضرت مسجد سے باہر لے گئے اور ایک انار دیواری میں پھنسا گئے جس میں تقریبا 30 بھیڑیں تھیں۔ اس وقت آپ نے فرمایا: خدا کی قسم اگر میرے لئے ان بھیڑوں کی تعداد کے برابر حمایت کرنے والے مرد میسر آتے جو خدا اور اس کے رسول کی خاطر میرا ساتھ دیتے تو ہر حالت میں مکھی کھانے والی عورت کے بیٹے کو حکومت اور فرمانروائی سے ہٹا دیتا۔

قَالَ فَلَمَّا أَمْسَى بَايَعَهُ ثَلَاثُمِائَةٍ وَ سِتُّونَ رَجُلًا عَلَى الْمَوْتِ فَقَالَ لَهُمْ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ ع اغْدُوا بِنَا إِلَى أَحْجَارِ الزَّيْتِ مُحَلِّقِينَ وَ حَلَقَ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ ع

He (the narrator) said, ‘When it was evening, three hundred and sixty men had pledged allegiance to Him, to the death. So the Commander of the faithful (a) said to them: ‘Come to us (in the morning) to the Ahjaar Al-Zayt, having shaved (your heads)’. And the Commander of the faithful (a) shaved His head.

جب شام ہو گئی تو 360 آدمیوں نے آ کی بیعت کی (جان جانے تک ثابت قدم رہنے کا وعدہ دیا) امیر المؤمنین علیہ السّلام نے ان سے کہا: کل صبح سب کے سب سروں کو منڈوا کر «احجار الزیت» (مدینہ کے اطراف میں ایک جگھے کا نام) میں حاضر ہو جائیں (اور بال منڈوانے کا حکم ان کی وفاداری کو آزمانے کے لئے دیا تھا)۔ خود امیر المؤمنین علیہ السّلام نے بھی بال منڈوایا لیکن دوسرے دن ان 360 میں سے سوائے ابوذر، مقداد، حذیفة بن یمان، عمار بن یاسر اور سلمان کے سوا کوئی مقررہ جگھنے ر حاضر نہ ہوا۔ علی علیہ السّلام (نے جب یہ دیکھا) نے آسمان کی طرف ہاتھ اٹھا کر فرمایا: خدایا ان لوگوں نے مجھے ذلیل کیا، جس طرح بنی اسرائیل نے حضرت ہارون کو خوار کیا ہے۔ خدایا آ بخوبی جانتے ہیں جو ک ھ ہم ھ ماتے ہیں اور جو ک ھ ہم آشکار کرتے ہیں، اور آسمان اور زمین میں آ ر کوئی یز وشیدہ نہیں ہے، مجھے مسلمان رہ کر اس دنیا سے اٹھا لے اور نیک اور صالح افراد کے ساتھ مجھے محشور فرما۔

فَمَا وَافَى مِنَ الْقَوْمِ مُحَلِّقاً إِلَّا أَبُو ذَرٍّ وَ الْمِقْدَادُ وَ حُذَيْفَةُ بْنُ الْيَمَانِ وَ عَمَّارُ بْنُ يَاسِرٍ وَ جَاءَ سَلْمَانُ فِي آخِرِ الْقَوْمِ	No one from the people remained loyal, except for Abu Dharr, Al-Miqdad, Huzayfa Al-Yamani, Ammar Bin Yasser, and Salman.
فَرَفَعَ يَدَهُ إِلَى السَّمَاءِ فَقَالَ- اللَّهُمَّ إِنَّ الْقَوْمَ اسْتَضْعَفُونِي كَمَا اسْتَضْعَفَتْ بَنُو إِسْرَائِيلَ هَارُونَ	So He raised His hands towards the sky and said: ‘Our Allah! The people have weakened me just as the Children of Israel had weakened Aaron.
اللَّهُمَّ فَإِنَّكَ تَعْلَمُ ما نُخْفِي وَ ما نُعْلِنُ وَ ما يَخْفى عَلَيْكَ شَيْءٍ فِي الْأَرْضِ وَ لا فِي السَّماءِ تَوَفَّنِي مُسْلِماً وَ أَلْحِقْنِي بِالصَّالِحِينَ	Our Allah! You know what we hide and what we proclaim, and there is nothing which is hidden from You in the earth, nor in the sky. Make me pass away as a Muslim, and associate me with the righteous ones.
أَمَا وَ الْبَيْتِ وَ الْمُفْضِي إِلَى الْبَيْتِ- [وَ فِي نُسْخَةٍ وَ الْمُزْدَلِفَةِ] وَ الْخِفَافِ إِلَى التَّجْمِيرِ	But, by the House (Kaaba), and the Leading up to the House (and in another copy, ‘Al-Muzdalifa’), and the walking to the throwing of the pebbles,
- لَوْ لَا عَهْدٌ عَهِدَهُ إِلَيَّ النَّبِيُّ الْأُمِّيُّ ص لَأَوْرَدْتُ الْمُخَالِفِينَ خَلِيجَ الْمَنِيَّةِ وَ لَأَرْسَلْتُ عَلَيْهِمْ شَآبِيبَ صَوَاعِقِ الْمَوْتِ وَ عَنْ قَلِيلٍ سَيَعْلَمُونَ.	had it not been for the oath which the Ummy Prophet had taken from Me, I would have returned the opposition to the gulf of death, and I would have sent upon them thunderbolts of death, and after a little while, they will come to know.

خانہ کعبہ اور اس کی طرف آنے والوں (یا خانہ کعبہ کی طرف ہاتھ بڑھانے والے)- کی قسم ایک اور نسخے میں ہے کہ آ نے فرمایا: مزدلفة اور رمی جمرہ کے لئے دو نے والوں کی قسم- اگر یغمبر امی مجھے وصیت اور سفارش نہ کی ہوتی تو میں ہر صورت میں اپنے مخالفین کو موت کے دریا میں گرا دیتا تیز بارش کی طرح موت کو ان کے سروں ر گرا دیتا کہ وہ جلد ہی اس بات سے واقف ہو جاتے۔